نَقدُ و نظَر

ادارہ

تزيين الظرف بأزهار قوانين الصرف

افادات: حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب (شیخ الحدیث دار العلوم زکریا، جنوبی افریقہ)۔ جمع وترتیب: مولانا جنید (استاذ دار العلوم زکریا، جنوبی افریقہ)۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الشیخین، الامارات عطر سینٹر، مین بازار گلاطے، شاہ منصور، صوابی۔ رابطہ نمبر: 0300-9084775

زیرِ تبصرہ کتاب علومِ عربیہ میں سے بنیادی اور اہم ترین علم ''علم صرف'' سے متعلق ہے۔ علمِ صرف اُن اصول وضوابط کا علم ہے جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنایا جاتا ہے اور صیغوں میں تبدیلی کا طریقہ معلوم کیا جاتا ہے۔ عربی زبان میں مختلف صیغے اور الفاظ کی مختلف بناوٹیں اور شکلیں ہوتی ہیں، صیغہ کلمہ اور لفظ کی اس شکل کو کہا جاتا ہے جو حرکات وسکنات اور حروف کی مخصوص ترتیب اور بناوٹ سے حاصل ہوتی ہے، صیغہ کی پہچان کے بغیر عربی عبارت کا ترجمہ کرنا اور درست تشریح سمجھنا مشکل ہے۔

صرف کے بارے میں مقولہ مشہور ہے کہ ''الصرف أم العلوم''، یعنی ''علم صرف تمام علومِ عربیہ کی ماں ہے''، یعنی عربی زبان کے لیے صرف کی حیثیت اور اہمیت ایسی ہی ہے جیسے بچوں کے لیے ایک ماں کی ہوتی ہے، اور یہ حقیقت بھی ہے کہ علم صرف کے بغیر عربی زبان کے باقی علوم اور عربی ذخیرہ سے حتیٰ کہ قرآن وحدیث سے استفادہ کرنا مشکل ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب ماہرِ فن بزرگ عالم دین حضرت مفتی رضاء الحق صاحب سابق استاذِ جامعہ کے صرفی افادات کا مجموعہ ہے، آپ اس وقت دار العلوم زکریا، جنوبی افریقہ کے شیخ الحدیث اور وہاں کے مفتی اعظم ہیں۔ ۱۹۸۷ء کے بعد جب آپ دار العلوم زکریا جنوبی افریقہ منتقل ہوئے تو ابتدائی سالوں میں وہاں علم صرف

بھی پڑھانے کا موقع ملا، آپ کے درسی افادات کو طلبہ نے قلم بند کرلیا، آپ کے انہی افادات کو دار العلوم زکریا افریقہ کے استاذ مولانا جنید صاحب نے جمع وترتیب دیا اور مولانا طلحہ بن امجد العطاس صاحب نے اس پر تحقیق واضافہ کی خدمت انجام دی ہے۔ کتاب کا یہ چوتھا ایڈیشن ہے۔ اس سے پہلے یہ کتاب تین مرتبہ شائع ہوچکی ہے، پہلی مرتبہ پشاور (پاکستان) سے، دوسری مرتبہ دیوبند (ہندوستان) سے اور تیسری مرتبہ لاہور (پاکستان) سے شائع ہوئی اور اب یہ چوتھا ایڈیشن صوابی (پاکستان) سے شائع ہوا ہے۔

کتاب میں صرفی قواعد کو آسان الفاظ میں بیان کرنے کے ساتھ صیغوں کی تعلیلات، گردانیں اور گردانوں کی مشق کے لیے مختلف مصادر دیے گئے ہیں، معتل کے باب میں اصل حالت اور تعلیل کے بعد کی حالت کے بیان کرنے کے لیے نقشے بنائے گئے ہیں، بعض مقامات پر ضروری حواشی بھی درج کیے گئے ہیں۔

کتاب کارڈ کور کے ساتھ ادنیٰ کاغذ پر طبع کی گئی ہے۔ اندرونی صفحات کی سیٹنگ عمدہ ہے۔ ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔

تفریح الفؤاد بتشریح ''بانَت سُعاد''

افادات: حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب (شیخ الحدیث دار العلوم زکریا، جنوبی افریقہ)۔
تشریح وترتیب: مولانا محمد عثمان بستوی ومولانا عبداللہ امتیاز کارا۔ صفحات: ۴۰۹۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الشیخین، الامارات عطر سینٹر، مین بازار گلاطے، شاہ منصور، صوابی۔ رابطہ نمبر: 0300-9084775

قصیدہ ''بانَت سُعاد'' صحابیِ رسول حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کا کہا ہوا ایک مقبول ومعروف قصیدہ ہے، جو ۶۰؍ اشعار پر مشتمل ہے۔ اس قصیدہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح وثناء کی گئی ہے، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں خود پڑھ کر سنایا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی پسندیدگی کا اظہار فرما کر اُنہیں اپنی چادر مبارک بطور انعام عطا فرمائی، اسی وجہ سے اس قصیدہ کو قصیدہ بردہ بھی کہہ دیا جاتا ہے، کیونکہ بردہ عربی میں چادر کو کہتے ہیں۔

اگرچہ قصیدہ بردہ کے نام سے زیادہ مشہور ومعروف وہ قصیدہ ہے جو امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا ہے۔

قصیدہ ''بانَت سُعاد'' کی مقبولیت اور اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب تک اس کی ڈیڑھ سو شروحات اور حواشی صرف عربی زبان میں لکھے گئے ہیں۔ بڑے بڑے معتبر علماء نے اس کتاب پر شروح اور حواشی لکھے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب اس قصیدے کی اردو زبان میں مفصل اور جامع شرح ہے۔ ہر شعر کا ترجمہ دو طرح کیا گیا ہے: ایک ترجمہ شعری انداز میں ہے اور دوسرا ترجمہ نثر کے انداز میں ہے۔ لغات اور صیغوں کو حل کیا گیا ہے۔ تشریح میں اشعار میں موجود علمِ بلاغت، بیان اور بدیع کے نِکات بھی بیان کیے گئے ہیں۔ اشعار کی نحوی ترکیب اور علمِ عروض کے اعتبار سے تقطیع بھی کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں شرح میں مذکور بلاغی اصطلاحات کی فہرست بھی دی گئی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، قارئین کے لیے نافع بنائے، شارح، مرتبین اور ناشرین کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے، حضور ﷺ کے مبارک تذکرہ کی برکت سے قارئین کو حضور اکرم ﷺ کی محبت وعقیدت نصیب فرمائے، آمین

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....